SCHOOL-BASED ASSESSMENT (SBA) - 2025

END-OF-YEAR ASSESSMENT

FINAL TERM

SUBJECT: TARJUMA-TUL-QURAN-UL MAJEED

GRADE-8

[Part A:10 Marks Part B: 40 Marks Total: 50 Marks], Time = 3 hours

School Name: ____________________

ANSWER KEYS

Q. No.1 : b	Q. No.2 : a	Q. No.3 : b
Q. No.4 : b	Q. No.5 : c	Q. No.6 : b
Q. No.7 : a	Q. No.8 : c	Q. No.9 : b
Q. No.10 : a		

ANSWERS / RUBRICS

Question No: 11

سوال نمبر 11

درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جواب دیں۔(2x5=10)

سورۃ الجاثیہ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟(2)

آیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

"جاثیہ" عربی زبان میں گھٹنے ٹیکنے اور گھٹنوں کے بل بیٹھنے کو کہتے ہیں۔ قیامت کے روز لوگ خوف اور بے بسی سے گھٹنوں کے بل بیٹھے اس بات کے منتظر ہوں گے کہ ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا جاتا ہے۔ اسی لیے اس سورت کا نام سورۃ الجاثیہ ہے۔

سورۃ الدھر کی روشنی میں اہلِ جنت کو کیا نعمتیں میسر ہوں گی؟(2)

آیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

سورۃ الدھر کی روشنی میں اہلِ جنت اعلیٰ خوشبو والے مشروب سے لطف اندوز ہوں گے۔ وہ خود بھی پیئیں گے اور دوسروں کو بھی پلائیں گے۔ اس کے علاوہ بھی بے شمار نعمتیں میسر ہوں گی۔

سورۃ المعارج کی روشنی میں جہنم میں جانے والے اسباب بیان کریں۔(2)

آیٹم روبرک(اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی ایک مثال
سورۃ المعارج کی روشنی میں جہنم میں جانے کے اسباب مندرجہ ذیل ہیں
حقیقت کو نہ ماننا، مال جمع کرنا، بے صبری کرنا، کنجوسی کرنا

سورۃ الواقعہ میں قرآن مجید کے ادب کے حوالے سے کیا حکم ہے ؟(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی ایک مثال
قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا بہت شان والا کلام ہے۔ ہمیں اس پر عمل کرنا چاہیے اور اس کا ادب و احترام بھی کرنا چاہیے۔ سورۃ الواقعہ میں قرآن مجید کے ادب کے حوالے سے حکم ہے کہ ناپاکی اور بے وضو حالت میں اسے چھونا نہیں چاہیے۔

سورۃ الدھر کے کوئی سے دو علمی و عملی نکات لکھیں۔(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
نمونے کے جواب کی ایک مثال:

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس دنیا میں امتحان کے لیے بھیجا ہے۔
- نیک بندے اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی بنیامین کو اپنے پاس مصر میں روکنے کے لیے کون سی تدبیر اختیار کی ؟(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
نمونے کے جواب کی ایک مثال:
حضرت یوسف علیہ السلام اپنے بھائی بنیامین کو اپنے پاس مصر میں روکنا چاہتے تھے لیکن بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ ایسا نہیں کرسکتے تھے اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو ایک تدبیر سجھائی۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی کے تھیلے میں اپنا قیمتی پیالہ جس سے ناپ کر غلہ دیا جارہا تھا رکھوا دیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کو عروج ملنے کا سبب بیان کریں۔(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی ایک مثال
جب زلیخا نے اپنی غلطی تسلیم کرلی اور حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکیزگی کا اعتراف کیا تو بادشاہ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنا خاص وزیر بنالیا۔ یوں رفتہ رفتہ حضرت یوسف علیہ السلام مصر کی ایک صاحب اختیار شخصیت بن گئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دو معجزات بیان کریں۔(2)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات:

اللہ تعالیٰ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرنا، پیدائشی نابینا کو بینا اور کوڑھ زدہ کو صحت مند کر دینا۔

Question No: 12

سوال نمبر 12

درج ذیل میں سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں۔(5=5x1)

اَطْوَارًا	طِبَاقًا	بِسَاطًا	سُبُلًا فِجَاجًا

آیٹم روبرک (اردو):

مختلف حالتوں سے گزر کر	اوپر نیچے	فرش	کُھلے راستے
لَيْسَ	اَلْجَزَاءُ	سَعٰى	اَبْكٰى

آیٹم روبرک (اردو):

نہیں ہے	بدلہ	اُس نے کوشش کی	وہ رُلاتا ہے

Question No: 13

سوال نمبر 13

درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔(15=5x3)

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ﴿۱۰﴾ وَ الَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ (5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال:

جس نے تمھارے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمھارے لیے راستے بنائے تا کہ تم راہ پا سکو۔ اور جس نے ایک (مقرر) اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ؕ﴿۳﴾ (5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال:

حم۔(یہ) کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمینوں میں ایمان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَ یُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ﴿۱۹﴾ (5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال:

اور اللہ تعالیٰ نے تمھیں زمین سے سبزے کی طرح خاص اہتمام سے پیدا فرمایا۔ پھر وہ تمھیں اسی زمین میں واپس لے جائے گا اور تمھیں اسی زمین سے دوبارہ باہر نکالے گا اور اللہ تعالیٰ نے تمھارے لیے زمین کو فرش بنایا۔

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ (5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

اور یہ کہ انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ اور یہ کہ اُس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔ پھر اُسے اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶﴾ (5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

اور اسی طرح تمھارا رب تمھیں منتخب فرمالے گا اور تمھیں (باتوں) خوابوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور تم پر اور اولادِ یعقوب پر اپنی نعمت پوری فرمائے گا جیسا کہ اس نے اس سے پہلے تمھارے باپ دادا ابراہیم (علیہ السلام) اور اسحاق (علیہ السلام) پر اسے پورا فرمایا تھا۔ بے شک تمھارا رب خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

Question No: 14

سوال نمبر 14

درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب دیں۔ (10x1=10)

سورۃ القیامۃ کے مضامین تفصیل سے بیان کریں۔ (10)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (10) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 9 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

سورۃ القیامۃ کے شروع میں قیامت کے واقع ہونے کے دلائل بیان کیے گئے ہیں پھر قیامت کے برپا ہونے کی کیفیات اور نتائج کا ذکر کیا گیا ہے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم یہ فکر نہ کریں کہ اس کلام کا کوئی حصہ بھول جائیں گے یا کوئی حکم پوری طرح سمجھا نہ جائے گا.

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم صرف غور سے سنتے جائیں اس کلام کو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے سینہ مبارک میں جمع کرنا اور پھر ہر آیت اور ہر لفظ کو سمجھانا ہمارا کام ہے. اس سورت میں موت کی سختی کا ذکر کیا گیا ہے اس کے بعد آخرت کے انکار کی وجوہات بیان کی گئی ہیں آخر میں اس بات کی دلیل دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ مر جانے والوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے کیونکہ انسان کو پہلے بھی تو وہی پیدا کرتا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تعارف اور ان کی تبلیغ کے اثرات لکھیں۔ (10)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (10) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 9 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم الشان پیغمبر ہیں۔ آپ علیہ السلام بنی اسرائیل میں بھیجے گئے تھے۔ آپ علیہ السلام فلسطین میں بیت المقدس کے قریب پیدا ہوئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام "مریم بنت عمران" ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب "مسیح" اور "عبد اللہ" ہے آپ علیہ السلام کی کنیت "ابن مریم" ہے آپ کا ایک لقب "روح اللہ" بھی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کو چند لوگوں نے قبول کیا یہودی اپنی ضد اور بد بختی کی وجہ سے آپ کے دشمن بنتے چلے گئے جب چند یہودیوں کی شرارتیں حد سے گزر گئیں اور انہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو شہید کرنے کا منصوبہ بنالیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ حالت میں آسمانوں کی طرف اٹھالیا اور یہودی آپ علیہ السلام کا کچھ نہ بگاڑ سکے۔